رسول اللہ آ اپنی اونٹنی پر نفل نماز سر کے اشاروں سے پڑھتے تھے، چاہے اس کا رخ جس جانب بھی ہوتا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کیا کرتے تھے

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں: ”رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر نفل نماز سر کے اشاروں سے پڑھتے تھے، چاہے اس کا رخ جس جانب بھی ہوتا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کیا کرتے تھے“ ایک اور روایت میں ہے کہ: آپ ﷺ اپنے اونٹ پر ہی وتر نماز پڑھ لیا کرتے تھے صحیح مسلم کی روایت میں ہے: ”تاہم آپ ﷺ فرض نماز سواری پر نہیں پڑھا کرتے تھے“ صحیح بخاری کی روایت میں ہے: ”سوائے فرائض کے“

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے] - متفق علیہ]

نبی ﷺ صرف نفل نماز اپنی سواری پر پڑھا کرتے تھے، چاہے وہ آپ ﷺ کوجس جانب بھی لے جا رہی ہوتی اور اگرچے وہ قبلے رخ نہ بھی ہوتی اپنے سر کے اشارے سے رکوع و سجدے کرلیتے رکوع، سجدے اور قبلے رو ہونے کے لیے اپنی سواری سے نیچے کا تکلف نہیں فرماتے تھے چاہے نماز مطلق نفل ہوتی، سنت موکدے ہوتی یا پھر کسی سبب کی وجے سے پڑھی جانے والی کوئی نماز ہوتی البتے فرض نمازوں میں آپ ﷺ ایسا نہیں کرتے تھے اسی طرح آپ ﷺ وتر بھی اپنے اونٹ پر ہی ادا کر لیا کرتے تھے

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3128